امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

کے آپریشن کی ایمان افروز جھلکیاں

ڈاکٹر احمد عطاری

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے آپریشن کی ایمان افروز جھلکیاں

تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے امیر، امیرِ اہلسنّت حضرت مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کو سالہا سال سے کثرتِ پیشاب عارضہ تھا۔ بالآخر مثانے (BLADDER) کے آپریشن کا طے ہوا۔ 21-12-2002 کو راجپوتانہ اسپتال (حیدرآباد) میں ADMITTE ہوئے۔ UROLOGIST نے دوپہر یا شام کو آپریشن کا وقت دینا چاہا تو فرمایا کہ میں چاہتا ہوں میری کوئی نماز بے ہوشی میں رہ نہ جائے۔ لہٰذا نمازِ عشاء کے بعد کا طے ہوا، یہ بھی طے کرلیا گیا کہ کوئی NURSE آپریشن میں حصہ نہ لے۔
O.T کے اندر آپ کو TABLE پر لٹا کر بے ہوشی کا INJECTION لگادیا گیا، آپ ذکرو درود میں مشغول تھے۔ SURGEON نے توجہ ہٹانے کیلئے سوال کیا، آپ کو کوئی تکلیف تو نہیں ہورہی؟ اس پر آپ مسکرانے لگے اور کلمۂ طیبہ پڑھا۔ چونکہ اُس وقت امیرِ اہلسنّت کو PAIN ہورہا تھا اور مجھے (ڈاکٹر احمد کو) امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا TEMPERAMENT معلوم تھا کہ جب PAIN ہورہا ہو تو پوچھنے پر کہہ دینا کہ تکلیف نہیں ہورہی یہ جھوٹ ہے۔ عموماً ایسے موقع پر لوگ مروت میں اس طرح جھوٹ بول دیتے کہ نہیں جی مجھے کوئی تکلیف نہیں ہورہی۔ (اس سلسلے میں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے بیان ''فضول باتوں کی مثالیں'' کا کیسیٹ مکتبۃ المدینہ سے حاصل کر کے سننا انتہائی مفید ہے۔) میں نے سرجن کو نرمی کے ساتھ اپنی طرح کھینچ لیا اور اس کا ذہن بنا دیا کہ یہ فضول سوالات کا جواب دینا پسند نہیں کرتے۔ بے ہوش ہونے سے قبل آپ نے یہ شعر پڑھا۔

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ (ﷺ) کہتے کہتے
کھلے آنکھ صل علیٰ کہتے کہتے

آخری اور اوّل الفاظ:

بے ہوش ہوتے وقت آپ کی زبان سے جو آخری لفظ ادا ہوا وہ تھا یارسول اللہ ﷺ اور OPERATION کے بعد جوں ہی ہوش آنا شروع ہوا آپ کی زبان پر سب سے پہلے الفاظ تھے **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ**۔

ے تمہارا کلمہ پڑھتا اُٹھے تم پر صدقہ ہونے کو
جو پائے پاک سے ٹھوکر لگا دو جسم بے جاں میں

OPERATION سے قبل دونوں ہاتھ TABLE کی SIDES میں باندھ دیئے گئے تھے جوں ہی کھلے گئے آپ نے فوراً قیامِ نماز کی طرح باندھ لئے۔ ابھی نیم بے ہوشی طاری تھی، درد سے کراہنے، چلانے کے بجائے زبان پر ذکرو درود اور مناجات کا سلسلہ جاری ہوگیا، یکا یک آپ نے پوچھا، کیا نمازِ فجر کا وقت ہوگیا؟ اگر ہوگیا ہے تو مجھے پاک کردیا جائے۔ ان شاء اللہ عزوجل میں فجر کی نماز پڑھوں گا۔ ان کو بتایا گیا، فجر کو ابھی کافی دیر ہے۔

نیم بے ہوشی میں ایمان افروز انداز:

نیم بے ہوشی میں امیرِ اہلسنّت کا ایمان افروز انداز دیکھ کر میری آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے، لوگوں کا CROWD ہوگیا، امیرِ اہلسنّت رقت انگیز صداؤں اور دعاؤں کو سن کر کئی آنکھیں اشکبار تھیں۔ اس دوران آپ نے وقتاً فوقتاً اپنی زبان سے جو جو ادا کیا اور جن جن کلمات کی بار بار تکرار کی وہ یہ تھے۔

''سب لوگ گواہ ہو جاؤ میں مسلمان ہوں، یااللہ عزوجل! میں مسلمان ہوں، یااللہ عزوجل! میں تیرا حقیر بندہ ہوں، یارسول اللہ ﷺ! میں آپ کا ادنیٰ

غلام ہوں، الحمدللہ عزوجل! میرے گناہوں کو بخش دے اے اللہ عزوجل! میری مغفرت فرما' اے اللہ عزوجل! میرے ماں باپ کی مغفرت فرما! اے اللہ عزوجل! میرے بھائی بہنوں کی مغفرت فرما' یا اللہ عزوجل! میرے گھر والوں کی مغفرت فرما' اے اللہ عزوجل! میرے تمام مریدوں کی مغفرت فرما' اے اللہ عزوجل! حاجی مشتاق کی مغفرت فرما' اے اللہ عزوجل! تمام دعوتِ اسلامی والوں اور والیوں کی مغفرت فرما' اے اللہ عزوجل! محبوب ﷺ کی ساری امت کی مغفرت فرما''۔ کبھی ان دعاؤں کی بار بار تکرار کرتے' کبھی ذکر و درود میں مشغول ہوتے تو کبھی کلمۂ طیبہ کا ورد کر کے اپنے ایمان پر سب کو گواہ بناتے ہوئے STRETCHER پر سوار اپنے ROOM کی طرف بڑھتے چلے جارہے تھے' لوگوں کا CROWD بھی ساتھ ساتھ تھا۔ جن میں سندھ کے اہم ذمہ داران اسلامی بھائی مثلاً دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رکن محمد علی عطاری بھائی' زم زم عطاری بھائی' فاروق جیلانی عطاری بھائی' عبدالعزیز عطاری بھائی وغیرہ اور امیرِ اہلسنّت کے دونوں شہزادے حاجی احمد رضا عطاری اور حاجی بلال رضا عطاری بھی شامل تھے۔

نعت شریف سنی:

بالآخر امیرِ اہلسنّت کو ان کے ROOM میں منتقل کردیا گیا۔ ابھی تک نیم بیہوشی کا عالم تھا' سرجن نے پوچھا' آپ کی طبیعت کیسی ہے؟ تو MAJOR OPERATION سے ابھی ابھی فارغ ہونے کے باوجود شکوہ اور درد و تکلیف کی فریاد کرنے کے بجائے جواب دیا' **اَلحمد للہ علٰی کل حال** (یعنی ہر حال میں اللہ عزوجل کا شکر ہے) پھر کلمۂ طیبہ کا ورد کر کے فرمانے لگے' سب گواہ ہوجاؤ میں مسلمان ہوں' یا اللہ عزوجل! میری کوئی نماز قضاء نہ ہو' پھر DOCTOR سے پوچھنے لگے' کیا میں نماز فجر ادا کرلوں؟ ڈاکٹر نے بتایا' ابھی رات کے 12 بجے ہیں' جب فجر کا وقت ہوجائے تو پڑھ لیجئے' فی الحال آپ آرام فرمائیں کہیں آپ کی تکلیف بڑھ نہ جائے۔ اب نیم بے ہوشی کی کیفیت سے باہر آنے لگے تھے۔ جوں ہی اپنے شہزادے بلال پر نظر پڑی فرمایا' حاجی بلال! نعت شریف سناؤ۔ شہزادے بلال نے خوش الحانی کیساتھ نعت شریف پڑھنی شروع کی۔ آپ بھی ساتھ ساتھ پڑھتے اور جھومتے جاتے تقریباً آدھے گھنٹے بعد آپ کو بالکل ہوش آگیا۔

سرجن کے تاثرات:

آپ کا OPERATION کرنے والے UROLOGSIT ڈاکٹر شہزاد لغاری کے تاثرات ہیں' میں نے اب تک تقریباً ساڑھے آٹھ ہزار OPERATION کئے ہیں مگر زندگی میں کبھی ایسا PATIENT نہیں دیکھا جو یا رسول اللہ ﷺ کہہ کر بے ہوش ہوا اور کلمہ پڑھتا ہوا ہوش میں آئے اور چلانے اور درد سے آہ! اُوہ! کرنے کے بجائے امت کو دعاؤں سے نوازتا ہو۔ SURGEON اس قدر متاثر ہوا کہ امیرِ اہلسنّت کے ہاتھ پر مرید ہوگیا اس کے علاوہ بھی راجپوتانہ اسپتال کے بعض DOCTORS اور STAFF کے کچھ افراد بیعت ہوئے۔

میں (ڈاکٹر احمد عطاری) OPERATION کے شروع سے آخر تک امیرِ اہلسنّت کے ساتھ ساتھ رہا تھا' آپ کے OPERATION کے سلسلے میں بعض ایمان افروز باتیں لوگوں تک پہنچ چکیں تھیں چونکہ میں برسوں پہلے مرید ہوچکا تھا اور جو اسلامی بھائی مجھے جانتے تھے وہ مجھ سے اصل احوال اور آنکھوں دیکھا حال پوچھتے تھے' بعضوں نے کہا' آپ لکھ کر محفوظ فرمالیں تاکہ لوگوں کے ایمان بھی تازہ ہوں اور یہ بھی ذہن بنے کے جب بیماری یا آپریشن کی صورت درپیش ہو تو ''ہائے ہائے'' کرنے کے بجائے اللہ اللہ کرنا چاہئے۔ ہر حال میں اللہ عزوجل کی طرف لو لگی رہنی چاہئے۔

مانند شمع تیری طرف لو لگی رہے
دے لطف میری جان کو سوز و گداز کا

میں اپنے رب عزوجل کا کروڑہا کروڑ شکر ادا کرتا ہوں کہ اُس نے مجھ جیسے ادنیٰ کو اتنی عظیم ہستی امیرِ اہلسنّت ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کا دامن نصیب فرمایا اور اُن کے مریدوں میں کیا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ عزوجل.

مدنی مشورہ:

جو کسی کا مرید نہ ہو اُس کی خدمت میں مدنی مشورہ ہے کہ امیرِ اہلسنّت حضرت مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے وجود کو غنیمت جانے اور بلا تاخیر ان کا مرید ہوجائے۔ یقیناً مرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں۔ دونوں جہاں میں ان شاء اللہ عزوجل فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اپنے گھر کے ایک ایک فرد بلکہ اگر ایک دن کا بچہ بھی ہو تو اُسے بھی سرکار غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کے سلسلے میں داخل کر کے مرید بنوا کر قادری رضوی عطاری بنادیں۔ امیرِ اہلسنّت اپنے مریدوں سے کس قدر محبت فرماتے ہیں یہ تو آپ پڑھ ہی چکے ہیں کہ نیم بے ہوشی میں بھی وہ اپنے مریدوں کیلئے مغفرت کی دعائیں مانگتے رہے۔ یہاں تک کہ معلوم ہوا ہے بقر عید (۱۴۲۳ھ) میں انہوں نے ایصالِ ثواب کیلئے ایک قربانی اپنے

غریب مریدوں کی طرف سے اور ایک قربانی اپنے فوت شدہ مریدوں کی طرف سے کی۔ ظاہر ہے جو نیم بے ہوشی میں بھی اپنے مریدوں کو نہ بھولے وہ بھلا ہوش کے عالم میں کس طرح بھلا سکتا ہے۔ ان شاء اللہ عزوجل نزع اور قبر و حشر میں بھی عطاریوں کا بیڑا پار ہے۔

قسمت اپنی پیاری پیاری
غوث کے صدقے ہیں عطاری

نسبت ہے کیا خوب ہماری
ہم عطاری ہیں عطاری

بہر رضا اے رب باری
بچہ بچہ ہو عطاری

خوف خدا سے گریہ طاری
ہو یہ تڑپ ہے بن عطاری

عشق نبی میں آہ و زاری
کا ہے شوق تو ب عطاری

جو کوئی بھی ہے عطاری
کیسے بھلا ہوگا وہ ناری

نیکی سے گر دل ہے عاری
آؤ بن جاؤ عطاری